بڑا حصہ علمی دلائل، ردِّ معقول و منقول اور شگفتہ اندازِ بیان پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب دو حصّوں میں ہے۔ مکتبہ چراغِ راہ، آرام باغ روڈ۔ کراچی نے شائع کی ہے۔ پہلا حصّہ ۲۴۰ صفحات پر حاوی ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ دوسرا حصّہ ۴۰۸ صفحات پر حاوی ہے۔ اس کی قیمت چار روپے ہے۔ کاغذ اور کتابت بہت عمدہ ہے۔

علی گڑھ میگزین

علی گڑھ میگزین مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلباء کا بہت قدیم اور نہایت معیاری رسالہ ہے۔ اس کی اشاعت کبھی پابندِ اوقات نہ رہی۔ لیکن اس کے افکار و خیالات کی بلندی میں کبھی فرق نہیں آیا۔ پیش نظر رسالہ مجاز کی شخصیت پر وقف ہے۔ اس پرچے میں مجاز کو ایک ہیرو کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ جس سے بہتوں کو اتفاق نہ ہوگا۔ لیکن اکثر مضامین محنت اور دقتِ نظر سے لکھے گئے ہیں۔ آل احمد سرور نے جو مضمون لکھا ہے۔ وہ اُن کی طرح طبل بلند بانگ در باطن ہیچ کا مصداق ہے ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اپنے مضمون کا عنوان جتنا اچھا رکھا ہے۔ مضمون اتنا ہی بے جان اور بے رنگ ہے۔ سب سے اچھا مضمون مجاز کی بہن حمیدہ سالم کا ہے۔ سیدھی سادی زبان۔ سچّے جذبات۔ متوازن لیکن محبت سے بھرپور اندازِ بیان ہے۔ اس مضمون کے پڑھنے سے جہاں مجاز کی صحیح اور سچی تصویر اُبھر آتی ہے، وہاں یہ احساس بھی ہوتا ہے۔ کہ حمیدہ سالم اگر مضمون نگاری کرتی رہیں۔ تو اُردو ادب میں اپنا ایک مقام پیدا کر سکتی ہیں۔ مجاز کے فکر و فن پر سیّد احتشام حسین رضوی نے بڑا اچھا اور اچھوتا مضمون لکھا ہے۔ میکش اکبرآبادی نے مجاز پر جو ذاتی تاثرات لکھے ہیں وہ بھی بہت دلچسپ حیثیت رکھتے ہیں۔ خلیل الرحمان۔ قاضی عبدالستار اور سیّد مشرف علی نے مجاز کی شاعری اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر جو کچھ لکھا ہے، بہت خوب ہے۔

حصۂ نظم میں شکیل بدایونی کا نوحۂ مجاز اپنا جواب نہیں رکھتا۔ ڈاکٹر مسعود حسین خاں نے کلام مجاز کا جو انتخاب کیا ہے، وہ بھی معیاری اور دلچسپ ہے۔

ضخامت بڑے سائز کے تقریباً چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ۔ طباعت اور کتابت بہتر ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔